سوال

(111) علم غیب اللہ کا خاصہ ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے :

عٰلِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلٰى غَيْبِهِ اَحَدًا ‌ اِلَّا مَنِ ارْتَضٰى مِنْ رَّسُوْلٍ (الجن ۲۷، ۲۶۔۲۷)

توکیا رسول کا امتی ولی بھی اس علم غیب میں رسول کے تابع ہے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اللہ تعالیٰ نے یہ فیصلہ فرمایا کہ غیبی امور کا علم اس کے ساتھ خاص ہے : ارشاد ہے :

قُلْ لَّا يَعْلَمُ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الْغَيْبَ اِلَّا اللّٰهُ (النمل ۲۷، ۶۵)

''(اے پیغمبر!) فرما دیجئے اللہ کے سوا آسمانوں اور زمین میں کوئی بھی غیب نہیں جانتا ۔''

اس سے اللہ تعالیٰ نے صرف رسولوں کو مستثنیٰ فرمایا ہے یعنی وہ جس رسول کو چاہے، غیب کی جو بات چاہے بتا دے ۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے :

عٰلِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلٰى غَيْبِهِ اَحَدًا ‌ اِلَّا مَنِ ارْتَضٰى مِنْ رَّسُوْلٍ فَاِنَّهٗ يَسْلُكُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ رَصَدًا (الجن ۲۷، ۲۶۔۲۷)

''وہ غیب جاننے والا ہے، پس وہ اپنے غیب پر کسی کو مطلع نہیں کرتا، مگر جس رسول کو (کچھ بتانا) پسند کرے تو اس (تک پہنچنے والے پیغام) کے آگے پیچھے نگران روانہ کرتا ہے ۔''

لہٰذا نبیوں اور رسولوں کی امتوں میں سے جو شخص بھی یہ دعویٰ کرے کہ وہ غیب جانتا ہے، وہ جھوٹا ہے ۔ اور جو شخص یہ عقیدہ رکھے یا اس طرح کا عمل کرے جس سے معلوم ہو کہ اس کے خیال میں کسی رسول کا کوئی پیروکار اور کوئی ولی یا بزرگ غیب جانتا ہے تو وہ بھی غلطی پر ہے اور جھوٹا ہے کیونکہ وہ قرآن میں نازل ہونے والی آیات اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ثابت شدہ صحیح احادیث کی مخالفت کر رہا ہے ۔ کیونکہ ان آیات اور احادیث سے ثابت ہوتا ہے کہ غیبی امور کا علم اللہ تعالیٰ کی خصوصیت ہے ۔

وَبِاللّٰہِ التَّوْفِیْقُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی نَبِیَّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ

اللجنة الدائمة ۔ رکن : عبداللہ بن قعود، عبداللہ بن غدیان، نائب صدر : عبدالرزاق عفیفی، صدر عبدالعزیز بن باز

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلددوم - صفحہ 123

محدث فتویٰ